

## متوازی انتباہات - نمبر دو

پیشین گوئیوں کے تانے بانے سے پردہ اٹھانا: ملرائٹ تاریخ اور آج کے تناظر میں مکاشفہ باب 14 کے پیغامات کی رمز کشائی

Jeff Pippenger

2023-08-08

جب ملرائٹ تاریخ میں دس کنواریوں کی تمثیل پوری ہوئی، تو یہ دوسرے فرشتے کے پیغام کے دوران ہوا۔ دوسرے فرشتے کا پیغام دو جداگانہ پیغامات کی نمائندگی کرتا ہے، مدت کے اعتبار سے بھی اور پیغام کے مخاطب کے اعتبار سے بھی۔ دوسرے فرشتے کا پیغام اُن پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں کی طرف تھا جو ابھی ابھی روم کی طرف لوٹ آئی تھیں اور بابل کی بیٹیاں بن گئی تھیں۔ آدھی رات کی پکار سوئے ہوئے ملرائٹوں کو مخاطب تھی۔ پہلا پیغام ملرائٹوں کے دائرے سے باہر والوں کی طرف تھا، دوسرا اندر والوں کی طرف۔ یہ بات ہمارے زمانے میں حرف بہ حرف پوری ہوگی۔

ہمارے زمانے میں جو تکرار واقع ہو رہی ہے، اس میں جس فرق پر توجہ دینا ضروری ہے وہ یہ ہے کہ ایڈونٹزم کے آغاز میں دوسرے فرشتے کا پیغام پہلے ملیرائٹس کے دائرے سے باہر گیا، اور پھر اس پیغام کا دوسرا حصہ ملیرائٹس کے اندر پہنچا۔ ایڈونٹزم کے اختتام پر، جب تمثیل پھر سے دہرائی جاتی ہے، تو دوسرے فرشتے کا پیغام بھی دہرایا جاتا ہے۔ ہمیں یہ بات صراحتاً متعدد بار بتائی گئی ہے۔ لیکن آخر میں پیغام کی دوہری نوعیت الٹ جاتی ہے۔ پہلا پیغام ایڈونٹزم کے اندر جاتا ہے اور دوسرا ایڈونٹزم کے باہر والوں کے پاس جاتا ہے۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ مکاشفہ اٹھارہ کا فرشتہ جس کام اور پیغام کی نمائندگی کرتا ہے، وہ دوسرے فرشتے کے پیغام کی تکرار ہے۔

نبی فرماتا ہے، 'میں نے ایک اور فرشتہ دیکھا کہ آسمان سے اتر رہا تھا، بڑی قدرت اُس کے پاس تھی؛ اور زمین اُس کے جلال سے روشن ہو گئی۔ اور اُس نے زور کے ساتھ بڑی آواز میں پکارا، کہ بابل عظیم گر گیا، گر گیا، اور شیاطین کا مسکن بن گیا' (مکاشفہ 18:1، 2)۔ یہ وہی پیغام ہے جو دوسرے فرشتے نے دیا تھا۔ بابل گر گیا ہے، 'کیونکہ اُس نے اپنی حرام کاری کے قہر کی مئے سب قوموں کو پلائی' (مکاشفہ 14:8)۔ وہ مئے کیا ہے؟ — اُس کی جھوٹی تعلیمات۔ اُس نے چوتھے حکم کے سبت کی جگہ دنیا کو جھوٹا سبت دیا ہے، اور اُس جھوٹ کو دہرا دیا ہے جو شیطان نے پہلی بار عدن میں حوا سے کہا تھا — روح کی فطری لافانیت۔ اسی نوع کی بہت سی غلطیاں اُس نے دور دور تک پھیلا دیں، آدمیوں کے احکام کو تعلیم کے طور پر سکھاتے ہیں' (متی 15:9)۔

جب یسوع نے اپنی علانیہ خدمت کا آغاز کیا تو اُس نے ہیکل کو اُس کی مقدسیت کے خلاف کی گئی ہے حرمتی سے پاک کیا۔ اُس کی خدمت کے آخری اعمال میں ہیکل کی دوسری بار تطہیر بھی شامل تھی۔ چنانچہ دنیا کو خبردار کرنے کے آخری کام میں کلیساؤں کو دو واضح پکاریں دی جاتی ہیں۔ دوسرے فرشتے کا پیغام یہ ہے: 'بابل گر گیا، گر گیا، وہ بڑا شہر، کیونکہ اُس نے اپنی حرامکاری کے قہر کی مئے سب قوموں کو پلائی' (مکاشفہ 14:8)۔ اور تیسرے فرشتے کے پیغام کی بلند پکار میں آسمان سے ایک آواز سنائی دیتی ہے جو کہتی ہے: 'آے میرے لوگو، اُس میں سے نکل آؤ تاکہ تم اُس کے گناہوں کے شریک نہ بنو اور اُس کی آفتوں میں سے کچھ نہ پاؤ؛ کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں، اور خدا نے اُس کی بدکرداریوں کو یاد کیا ہے' (مکاشفہ 18:4، 5)۔ منتخب پیغامات، کتاب 2، 118۔

ایڈونٹزم کے آغاز میں دوسرے فرشتے کا پیغام وہی پیغام ہے جس کی نمائندگی مکاشفہ باب اٹھارہ کے فرشتے نے کی ہے، اور اس تنبیہ میں دو آوازیں ہیں جو پیغام کا اعلان کرتی ہیں۔ پہلی آواز اُس وقت بلند ہوتی ہے جب زمین اُس کے جلال سے روشن ہو جاتی ہے، اور آیت چار میں یوحنا نے ایک اور آواز سنی جو

کہہ رہی تھی، "اس میں سے نکل آؤ۔"

میلرائیٹوں کی تاریخ میں "بابل سے نکل آؤ" کی پکار پہلے آئی، اور میلرائیٹوں کے لیے پیغام دوسرے نمبر پر آیا۔ مکاشفہ 18 میں یہی دوسری آواز، یا دوسرا پیغام، ایڈونٹسٹ تحریک سے باہر والوں کو مخاطب کرتا ہے۔ اس اعلان کے ساتھ کہ کلیساؤں کو "دو جداگانہ پکاریں" دی گئی ہیں، ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ مسیح نے ہیکل کی دو مرتبہ تطہیر کی (اپنی خدمت کے آغاز اور اختتام پر)، جو ایڈونٹسٹ تحریک کے آغاز اور اختتام کی بھی ایک مثال ہے۔

ایڈونٹسٹزم کے آغاز نے کارکنوں کی تطہیر کو ظاہر کیا، جس نے اُس بنیاد کی تعمیر میں مدد دی جس کے قیام کے لیے ولیم ملر کو استعمال کیا گیا تھا۔ یہ بنیاد دوسرے فرشتے کے پیغام کے اختتام پر مکمل ہوئی، کیونکہ 22 اکتوبر 1844 کو تیسرے فرشتے کی آمد کے ساتھ ایڈونٹسٹزم کی بنیادیں تشکیل دینے والے حقائق اُن لوگوں کے لیے سمجھنے کے لیے میسر کر دیے گئے جو سننے کے لیے آمادہ ہیں۔

بنیاد تعمیر کرنے کا کام دوسرے فرشتے کی تاریخ کے نقطہ عروج پر اختتام پذیر ہوا، جب "کلیساؤں کو دو واضح ندائیں دی گئیں۔" پہلی ندا ملیرائٹس سے باہر والوں کے لیے تھی، دوسری ملیرائٹس کے لیے تھی۔ لیکن ایک اور آغاز جو ایڈونٹ ازم کے آغاز کے ساتھ ہم آہنگ ہے، وہ مسیح کی خدمت ہے جب اُس نے پہلی بار اپنے ہیکل کو پاک کیا۔ ہیکل کی تطہیر کی نبوی تمثیل اُس کی خدمت کے آغاز اور اختتام پر ایک پاکیزگی کو نشان زد کرتی ہے، جو بدلے میں ایڈونٹ ازم کی ابتدا اور انتہا پر ایک تطہیر کی تمثیل بنتی ہے۔ مسیح کی ہیکل کی دونوں تطہیریں ایڈونٹ ازم کے آغاز اور اختتام کے ساتھ مطابقت رکھتی ہیں، لیکن اُس کا پیغام صرف اُس کے عہد کے اُن لوگوں کے لیے تھا جو ہمیشہ کے لیے خدا سے جدا ہونے کے عمل میں تھے۔

ایڈونٹ ازم کی ابتدا نے ایک پیغام پیش کیا جو عدالت کے آغاز کا اعلان تھا، اور ایڈونٹ ازم کا انجام عدالت کے اختتام کا اعلان کر رہا ہے۔ یسوع نے پہلی بار ہیکل کو پاک کیا اور یہودیوں کو ملامت کی کہ انہوں نے اُس کے گھر کو ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دیا، لیکن ہیکل کی دوسری تطہیر اُس کی خدمت کے "آخری اعمال" میں سے تھی۔ اپنی خدمت کے اختتام پر اُس نے یہودیوں سے یہ نہیں کہا کہ انہوں نے اُس کے باپ کے گھر کو ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دیا ہے؛ بلکہ اُس نے کہا: "تمہارا گھر تمہارے لیے ویران چھوڑ دیا گیا ہے۔"

"اسی دوران ہر قوم کے عبادت گزار اُس ہیکل کی تلاش میں آتے رہے جو خدا کی عبادت کے لیے وقف کیا گیا تھا۔ سونے اور قیمتی پتھروں کی چمک دمک سے جگمگاتا ہوا، وہ حسن و شان و شوکت کا ایک منظر تھا۔ مگر یہوواہ اب اس حسن و جمال کے محل میں نہ پایا جاتا تھا۔ اسرائیل بحیثیت قوم خدا سے اپنا ناتا توڑ چکی تھی۔ جب مسیح نے اپنی زمینی خدمت کے اختتام کے قریب آخری بار ہیکل کے اندرونی حصے پر نظر ڈالی تو اُس نے کہا، 'دیکھو، تمہارا گھر تمہارے لیے ویران چھوڑ دیا جاتا ہے۔' متی 23:38۔ اب تک وہ ہیکل کو اپنے باپ کا گھر کہتا تھا؛ لیکن جب خدا کا بیٹا اُن دیواروں سے باہر نکلا تو خدا کی حضوری ہمیشہ کے لیے اُس ہیکل سے اٹھا لی گئی جو اُس کے جلال کے لیے بنائی گئی تھی۔" رسولوں کے اعمال، 145۔

ابتدا میں جس ہیکل کو اُس نے پاک کیا تھا، وہ اُس ہیکل سے مختلف تھا جسے اُس نے آخر میں پاک کیا۔ پہلا ہیکل اُس کے باپ کا گھر تھا، لیکن دوسرا ہیکل یہودیوں کا گھر تھا۔ ابتدا میں خداوند نے ایڈونٹ ازم کے ساتھ عہد باندھا اور ایڈونٹسٹ اُس کے ہیکل میں کاہن بن گئے۔ ایڈونٹ ازم کے اختتام پر وہ مزید کاہن نہیں رہیں گے، اور اُن کا گھر ویران کر دیا جائے گا۔

دوسرا فرشتہ دو پیغامات کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ ایک وجہ ہے کہ اس پیغام کو بابل کے دو مرتبہ گرنے کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ یہ بابل کے زوال کے دو مرتبہ دہرائے جانے والے اعلان کی بنیادی وجہ نہیں، مگر

ایک وجہ ضرور ہے۔ یہ دو پیغامات کیسے ہیں؟

پہلے فرشتے کے پیغام کو رد کیے جانے کے جواب میں دوسرا فرشتہ آیا۔ جب وہ پیشگوئی ناکام ہوگئی—جس میں 1843 کو 2300 سالہ نبوت کے اختتام کے طور پر متعین کیا گیا تھا—تو پروٹسٹنٹ کلیساؤں نے اسی غلط پیغام کو بنیاد بنا کر ملر کے پیغام کو رد کر دیا۔ ملر کا پیغام پہلے فرشتے کا پیغام تھا۔ جب اسے رد کیا گیا تو پروٹسٹنٹ کلیسائیں، جو 1260 برس سے زیادہ عرصے تک بیابان میں خدا کی کلیسا رہی تھیں، رد کر دی گئیں اور بابل کی بیٹی بن گئیں۔ اسی موقع پر دوسرا فرشتہ اپنے پیغام کے ساتھ آیا۔

اس تاریخ کے مختلف پہلوؤں سے متعلق کچھ نہایت اہم نکات ہیں جن پر ہم غور کر رہے ہیں۔ کم از کم ایک نکتہ ایسا ہے جسے بتدریج واضح کرنا لازم ہے، کیونکہ وہ یقیناً یسوع مسیح کے مکاشفہ کے اس پیغام کی تفہیم میں مدد دیتا ہے جو اس وقت کھولا جا رہا ہے۔ اسی وجہ سے میں اس تاریخ کے بارے میں ایک نہایت اہم اقتباس شامل کر رہا ہوں۔ یہ دو ابواب ہیں جن کی طرف میں اشارہ کر رہا ہوں، لیکن ان دونوں کے درمیان ایک تیسرا اہم باب بھی ہے۔ ہماری غوروفکر کے دائرہ کار کو محدود رکھنے کے لیے میں اسے فی الحال شامل نہیں کر رہا۔

پڑھتے ہوئے یہ نوٹ کیجیے کہ کس فرشتے کو مخاطب کیا جا رہا ہے، تدریجی آزمائش کے عمل پر نظر رکھیے، اور پہلے پیراگراف میں یہ نوٹ کیجیے کہ مکاشفہ اٹھارہ کے فرشتے کی نبوی خصوصیات پہلے فرشتے کی خصوصیات بھی ہیں۔ یہ بھی نوٹ کیجیے کہ پیغامات میں سے کسی ایک کو مصلوب کرنا مسیح کو مصلوب کرنے کے مترادف ہے، اور یہ کہ تینوں فرشتے ایک ایک فرشتے کے طور پر پیش کیے گئے ہیں، لیکن نصف شب کی پکار کا پیغام فرشتوں کی ایک کثرت ہے۔

مجھے دکھایا گیا کہ اہل آسمان نے اس کام میں کس قدر دلچسپی لی تھی جو زمین پر جاری تھا۔ یسوع نے ایک قوی اور زور آور فرشتے کو مقرر کیا کہ وہ نیچے اترے اور اہل زمین کو تنبیہ کرے کہ وہ اس کی دوسری آمد کے لیے تیار ہو جائیں۔ میں نے دیکھا کہ وہ طاقتور فرشتہ آسمان میں یسوع کی حضوری سے روانہ ہوا۔ اس کے آگے نہایت درخشاں اور جلالی نور جا رہا تھا۔ مجھے بتایا گیا کہ اس کی ذمہ داری یہ تھی کہ اپنے جلال سے زمین کو منور کرے اور انسان کو آنے والے غضب الہی سے خبردار کرے۔ بہت بڑی تعداد نے اس نور کو قبول کیا۔ بعض بہت سنجیدہ دکھائی دیے، جبکہ دوسرے خوش اور سرشار تھے۔ نور سب پر چھا گیا، مگر کچھ لوگ فقط اس کے اثر میں آئے اور اسے دل سے قبول نہ کیا۔ لیکن جنہوں نے اسے قبول کیا، انہوں نے اپنے چہرے آسمان کی طرف اٹھا دیے اور خدا کی تمجید کی۔ بہت سے لوگ شدید غضب سے بھر گئے۔ واعظوں اور عوام نے شہیروں کے ساتھ مل کر اس طاقتور فرشتے کے پھیلائے ہوئے نور کی سخت مزاحمت کی۔ لیکن جنہوں نے اسے قبول کیا وہ دنیا سے الگ ہو گئے اور باہم مضبوطی سے متحد ہو گئے۔

شیطان اور اس کے فرشتے پوری مستعدی سے اس کوشش میں لگے ہوئے تھے کہ جتنے لوگوں کے ذہنوں کو وہ روشنی سے پھیر سکتے تھے، پھیر دیں۔ جنہوں نے اسے رد کر دیا، وہ تاریکی میں چھوڑ دیے گئے۔ میں نے دیکھا کہ ایک فرشتہ خدا کے کہلانے والے لوگوں کو نہایت گہری دل چسپی سے دیکھ رہا تھا، تاکہ جب ان کے سامنے آسمانی اصل کا پیغام پیش کیا گیا تو وہ جو کردار اختیار کر رہے تھے اسے قلم بند کرے۔ اور جب بہت سے وہ لوگ جو یسوع سے محبت کا دعویٰ کرتے تھے آسمانی پیغام سے حقارت، تمسخر اور نفرت کے ساتھ منہ موڑ گئے، تو ایک فرشتہ، جس کے ہاتھ میں ایک طومار تھا، اُس شرمناک ریکارڈ کو درج کرتا گیا۔ سارا آسمان غیظ و غضب سے بھر گیا، کیونکہ یسوع کو ان لوگوں نے، جو اپنے آپ کو اُس کے پیروکار کہتے تھے، حقیر جانا۔

میں نے بھروسہ رکھنے والوں کی مایوسی دیکھی۔ وہ اپنے رب کو متوقع وقت پر نہ دیکھ سکے۔ خدا کا مقصد یہ تھا کہ مستقبل کو پوشیدہ رکھے اور اپنی قوم کو فیصلے کے ایک نقطے تک لے آئے۔ اس وقت کی تعین کے بغیر وہ کام جو خدا نے ٹھہرایا تھا پورا نہ ہوتا۔ شیطان بہت سوں کے ذہنوں کو

بہت دور مستقبل میں لے جا رہا تھا۔ مسیح کے ظاہر ہونے کے لیے اعلان کی گئی مدت ذہن کو لازماً اسی دم کی سنجیدہ تیاری پر آمادہ کرتی ہے۔ جب وقت گزر گیا تو جنہوں نے فرشتے کی روشنی کو پوری طرح قبول نہ کیا تھا، وہ ان کے ساتھ جا ملے جنہوں نے آسمانی پیغام کو حقیر جانا تھا، اور وہ مایوس لوگوں پر تمسخر کے ساتھ چڑھ دوڑے۔ میں نے دیکھا کہ آسمان کے فرشتے یسوع سے مشورہ کر رہے تھے۔ انہوں نے مسیح کے دعوے دار پیروکاروں کی حالت نوٹ کر رکھی تھی۔ متعین وقت کے گزر جانے نے انہیں جانچا اور پرکھ لیا تھا، اور بہت سے ترازو میں تولے گئے اور کم پائے گئے۔ وہ سب بلند بانگ دعوے کے ساتھ مسیحی ہونے کا اقرار کرتے تھے، مگر تقریباً ہر پہلو میں مسیح کی پیروی کرنے میں ناکام رہے۔ مسیح کے دعوے دار پیروکاروں کی حالت پر شیطان شادمان تھا۔ اس نے انہیں اپنے پھندے میں جکڑ رکھا تھا۔ اس نے اکثریت کو سیدھی راہ چھوڑ دینے پر اُکسا دیا تھا، اور وہ کسی اور راستے سے آسمان تک چڑھنے کی کوشش کر رہے تھے۔ فرشتوں نے دیکھا کہ پاک، صاف اور مقدس لوگ، صیون کے گناہگاروں اور دنیا پرست منافقوں کے ساتھ، سب گڈمڈ ہو گئے ہیں۔ وہ یسوع کے سچے محبوں کی نگرانی کرتے رہے؛ مگر فاسد لوگ مقدسوں پر اثر انداز ہو رہے تھے۔

جن کے دل یسوع کو دیکھنے کی تڑپ، شدید آرزو سے جل رہے تھے، انہیں ان کے کہلانے والے بھائیوں نے اُس کی آمد کے بارے میں بولنے سے منع کر دیا۔ فرشتوں نے پورا منظر دیکھا اور ان باقی ماندہ لوگوں سے ہمدردی کی جو یسوع کے ظاہر ہونے سے محبت رکھتے تھے۔ ایک اور قدرتمند فرشتے کو زمین پر اترنے کے لیے مأمور کیا گیا۔ یسوع نے اس کے ہاتھ میں ایک تحریر رکھی، اور جب وہ زمین پر آیا تو پکارا: بابل گر گیا! گر گیا! پھر میں نے دیکھا کہ مایوس لوگ پھر خوش نظر آنے لگے، اور ایمان اور امید کے ساتھ اپنے خداوند کے ظاہر ہونے کی راہ دیکھتے ہوئے اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھائیں۔ لیکن بہت سے ایسے لگ رہے تھے جیسے غفلت کی حالت میں ہوں، گویا سو رہے ہوں؛ تو بھی میں ان کے چہروں پر گہرے غم کے آثار دیکھ سکتا تھا۔ مایوس لوگوں نے بائبل سے سمجھا کہ وہ تاخیر کے وقت میں ہیں، اور یہ کہ انہیں رؤیا کی تکمیل کے لیے صبر کے ساتھ انتظار کرنا چاہیے۔ وہی دلائل جنہوں نے انہیں 1843 میں اپنے خداوند کی تلاش پر آمادہ کیا تھا، نے انہیں 1844 میں بھی اس کی توقع رکھنے پر آمادہ کیا۔ میں نے دیکھا کہ اکثریت کے پاس وہ حرارت نہیں رہی تھی جو 1843 میں ان کے ایمان کی پہچان تھی۔ ان کی مایوسی نے ان کے ایمان کو سرد کر دیا تھا۔ لیکن جب مایوس لوگ دوسرے فرشتے کی پکار میں یکجا ہوئے، تو آسمانی لشکر نے نہایت گہری دل چسپی سے دیکھا اور پیغام کے اثر کو نوٹ کیا۔ انہوں نے دیکھا کہ جو اپنے آپ کو مسیحی کہلاتے تھے وہ مایوس ہونے والوں پر تمسخر اور حقارت کے ساتھ پل پڑے۔ جب مسخرہ کرنے والوں کے لبوں سے یہ الفاظ نکلے: تم ابھی تک اوپر نہیں گئے! تو ایک فرشتے نے انہیں لکھ لیا۔ فرشتے نے کہا: وہ خدا کا مذاق اڑاتے ہیں۔

میری توجہ دوبارہ ایلیاہ کے آسمان پر اٹھانے جانے کی طرف دلائی گئی۔ اُس کی چادر الیشع پر گری، اور شریب بچے (یا نوجوان) اُس کے پیچھے پڑ گئے، تمسخر کرتے ہوئے چلائے تھے، "اے گنجے، اوپر چلا جا! اے گنجے، اوپر چلا جا!" انہوں نے خدا کا مذاق اڑایا، اور وہیں اپنی سزا کو پہنچے۔ یہ بات انہوں نے اپنے والدین ہی سے سیکھی تھی۔ اور جو لوگ مقدسوں کے اوپر اٹھا لیے جانے کے تصور کا تمسخر اڑاتے رہے ہیں، ان پر خدا کی بلائیں نازل ہوں گی، اور وہ جان لیں گے کہ اُس کے ساتھ کھیل کرنا کوئی معمولی بات نہیں۔

یسوع نے دوسرے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ تیزی سے اڑیں تاکہ اپنے لوگوں کے کمزور پڑے ہوئے ایمان کو تازہ اور مضبوط کریں، اور انہیں دوسرے فرشتے کے پیغام کو سمجھنے اور اس اہم اقدام کے لیے تیار کریں جو عنقریب آسمان پر ہونے والا تھا۔ میں نے دیکھا کہ ان فرشتوں نے یسوع سے بڑی قدرت اور روشنی پائی، اور اپنی ماموریت پوری کرنے کے لیے، یعنی دوسرے فرشتے کی اس کے کام میں مدد دینے کو، تیزی سے زمین کی طرف اڑے۔ جب فرشتوں نے پکارا تو خدا کے لوگوں پر بڑی روشنی چمکی: دیکھو دلہا آتا ہے، اُس سے ملنے کو نکل آؤ۔ پھر میں نے ان مایوس لوگوں کو اٹھتے دیکھا، اور دوسرے فرشتے کے ہم آہنگ ہو کر اعلان کرتے ہوئے کہا: دیکھو دلہا آتا ہے، اُس سے ملنے کو

نکل آؤ۔ فرشتوں کی روشنی ہر جگہ تاریکی میں نفوذ کر گئی۔ شیطان اور اس کے فرشتے اس روشنی کے پھیلنے اور اس کے مطلوبہ اثر کے ظاہر ہونے میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشاں تھے۔ وہ خدا کے فرشتوں سے برسریکار رہے اور ان سے کہا کہ خدا نے لوگوں کو دھوکا دیا ہے، اور یہ کہ اپنی تمام روشنی اور قدرت کے باوجود وہ لوگوں کو یہ یقین نہیں دلا سکتے کہ یسوع آئے والے۔ باوجود اس کے کہ شیطان نے راستہ روکنے اور لوگوں کے ذہنوں کو روشنی سے ہٹا لینے کی کوشش کی، خدا کے فرشتے اپنا کام کرتے رہے۔ جنہوں نے اسے قبول کیا وہ بہت خوش نظر آئے۔ انہوں نے اپنی نگاہیں آسمان پر جما دیں اور یسوع کے ظاہر ہونے کی آرزو کی۔ بعض شدید کرب میں تھے، روتے اور دعا کرتے تھے۔ ان کی نظر گویا اپنے ہی اوپر جمی ہوئی تھی، اور وہ اوپر دیکھنے کی جرات نہ کرتے تھے۔

آسمان سے ایک قیمتی نور نے ان سے تاریکی کو جدا کر دیا، اور ان کی آنکھیں، جو مایوسی کے عالم میں اپنے آپ پر جمی ہوئی تھیں، اوپر کی طرف اٹھ گئیں، جبکہ ہر چہرے کے خدوخال پر شکرگزاری اور مقدس خوشی جھلک رہی تھی۔ یسوع اور فرشتوں کی تمام جماعت نے وفادار، منتظر لوگوں پر خوشنودی کی نظر ڈالی۔

جنہوں نے پہلے فرشتے کے پیغام کی روشنی کو رد کیا اور اس کی مخالفت کی، وہ دوسرے فرشتے کی روشنی سے بھی محروم ہو گئے، اور اس قدرت اور جلال سے فائدہ نہ اٹھا سکے جو "دیکھو، دلہا آتے ہے" کے پیغام کے ساتھ تھا۔ یسوع نے تیوری چڑھا کر ان سے منہ پھیر لیا۔ انہوں نے اسے حقیر جانا اور رد کر دیا تھا۔ جنہوں نے پیغام قبول کیا وہ جلال کے بادل میں لپٹے ہوئے تھے۔ وہ خدا کی مرضی جاننے کے لیے انتظار کرتے، جاگتے اور دعا کرتے تھے۔ وہ اسے ناراض کرنے سے سخت ڈرتے تھے۔ میں نے شیطان اور اس کے فرشتوں کو دیکھا کہ وہ اس الہی روشنی کو خدا کے لوگوں سے چھپانے کی کوشش کر رہے تھے؛ لیکن جب تک منتظر لوگ اس روشنی کو عزیز رکھتے اور اپنی نگاہیں زمین سے ہٹا کر یسوع پر اٹھائے رکھتے، شیطان کو یہ قیمتی روشنی ان سے چھین لینے کی کوئی قدرت نہ تھی۔ آسمان سے دیا گیا یہ پیغام شیطان اور اس کے فرشتوں کو غضبناک کر گیا، اور جو لوگ یسوع سے محبت کا دعویٰ کرتے تھے مگر اس کی آمد کو حقیر جانتے تھے، انہوں نے وفادار، بھروسہ رکھنے والوں کو حقیر جانا اور ان کا مذاق اڑایا۔ لیکن ایک فرشتے نے ان کے دعویٰ کرنے والے بھائیوں کی طرف سے ملنے والی بر توہین، برے اعتنائی اور ہر زیادتی کو نوٹ کیا۔ بہت سوں نے بلند آواز سے پکارا، دیکھو، دلہا آتا ہے، اور انہوں نے اپنے ان بھائیوں کو چھوڑ دیا جو یسوع کے ظاہر ہونے سے محبت نہ رکھتے تھے اور انہیں اس کی دوسری آمد پر بات کرنے بھی نہ دیتے تھے۔ میں نے دیکھا کہ یسوع نے ان لوگوں سے جو اس کی آمد کو رد کرتے اور حقیر جانتے تھے اپنا چہرہ پھیر لیا، اور پھر اس نے فرشتوں کو حکم دیا کہ اس کے لوگوں کو ناپاکوں کے درمیان سے نکال لائیں، تاکہ وہ آلودہ نہ ہوں۔ جو لوگ پیغامات کے فرماں بردار تھے وہ آزاد اور متحد ہو کر نمایاں ہو گئے۔ ایک مقدس اور اعلیٰ روشنی ان پر چمکی۔ انہوں نے دنیا سے ہاتھ اٹھا لیا، اس سے اپنی محبتیں توڑ دیں، اور اپنے دنیوی مفادات قربان کر دیے۔ انہوں نے اپنے زمینی خزانے چھوڑ دیے، اور ان کی بے قراری بھری نگاہیں آسمان کی طرف لگ گئیں، اس امید میں کہ اپنے محبوب نجات دہندہ کو دیکھیں گے۔ ایک مقدس، پاکیزہ خوشی ان کے چہروں پر جھلک رہی تھی، جو اس امن اور مسرت کی خبر دیتی تھی جو ان کے دلوں میں راج کرتی تھی۔ یسوع نے اپنے فرشتوں کو حکم دیا کہ جائیں اور انہیں تقویت دیں، کیونکہ ان کی آزمائش کی گھڑی نزدیک آ رہی تھی۔ میں نے دیکھا کہ یہ منتظر لوگ ابھی اس طرح آزمائے نہیں گئے تھے جیسا کہ انہیں آزمایا جانا چاہیے تھا۔ وہ غلطیوں سے آزاد نہ تھے۔ اور میں نے خدا کی رحمت اور بھلائی دیکھی کہ اس نے زمین کے رہنے والوں کے لیے ایک تنبیہ بھیجی، اور بار بار پیغامات بھیجے تاکہ انہیں ایک مقررہ وقت تک لے آئے، اور انہیں اپنی جانچ پڑتال پر آمادہ کرے، تاکہ وہ ان غلطیوں سے اپنے آپ کو چھڑالیں جو بت پرستوں اور پاپائیوں سے ان تک چلی آتی تھیں۔ ان پیغامات کے ذریعے خدا اپنے لوگوں کو وہاں نکال لا رہا تھا جہاں وہ ان کے لیے زیادہ قدرت سے کام کر سکے، اور جہاں وہ اس کے سب احکام پر عمل کر سکیں۔۔۔

جب یسوع کی خدمت پاک مقام میں اختتام کو پہنچی اور وہ پاک ترین مقام میں داخل ہو کر اُس عہد کے صندوق کے سامنے کھڑا ہوا جس میں خدا کی شریعت تھی، تو اس نے تیسرا پیغام لے کر ایک اور قوی فرشتہ زمین پر بھیجا۔ اس نے فرشتے کے ہاتھ میں ایک طومار رکھا، اور جب وہ فرشتہ شان و قدرت کے ساتھ زمین پر اُترا تو اس نے ایک ہولناک انتباہ سنایا—ایک ایسی سخت وعید جو انسان تک کبھی پہنچائی گئی سب سے ہیبت ناک تھی۔ یہ پیغام اس لیے تھا کہ خدا کے فرزند ہوشیار و خبردار کیے جائیں، اور انہیں وہ آزمائش اور کرب کی گھڑی دکھائی جائے جو ان کے سامنے تھی۔ فرشتے نے کہا، "وہ حیوان اور اس کی شبیہ کے ساتھ سخت آمنے سامنے کی کشمکش میں لائے جائیں گے۔ ان کی ابدی زندگی کی واحد امید یہ ہے کہ وہ ثابت قدم رہیں۔ اگرچہ ان کی جانیں داؤ پر لگی ہوں گی، پھر بھی انہیں سچائی کو مضبوطی سے تھامے رکھنا ہوگا۔" تیسرا فرشتہ اپنے پیغام کو ان لفظوں پر ختم کرتا ہے: "یہاں مقدسوں کا صبر ہے؛ یہاں وہ ہیں جو خدا کے احکام کو مانتے ہیں اور یسوع کے ایمان کو رکھتے ہیں۔" جب وہ یہ الفاظ دہرا رہا تھا تو اس نے آسمانی مقدس کی طرف اشارہ کیا۔ اس پیغام کو قبول کرنے والوں کے ذہن آسمانی مقدس کے پاک ترین مقام کی طرف متوجہ کیے جاتے ہیں جہاں یسوع عہد کے صندوق کے سامنے کھڑا ہے اور ان سب کے لیے آخری شفاعت کر رہا ہے جن کے لیے رحمت ابھی باقی ہے، اور ان کے لیے بھی جنہوں نے لاعلمی میں خدا کی شریعت توڑی ہے۔ یہ کفارہ راستباز مردوں کے لیے بھی ہوتا ہے اور راستباز زندوں کے لیے بھی۔ یسوع ان کے لیے کفارہ کرتا ہے جو مر گئے اور خدا کے احکام کی بابت روشنی نہ پا سکے، یعنی جنہوں نے لاعلمی میں گناہ کیا۔

جب یسوع نے قدس الاقداس کا دروازہ کھولا تو سبت کی روشنی دکھائی دی، اور خدا کے لوگوں کو آزمایا اور پرکھا جانا تھا، جیسے خدا نے قدیم زمانہ میں بنی اسرائیل کو پرکھا تھا، تاکہ دیکھا جائے کہ آیا وہ اس کی شریعت کی پابندی کریں گے۔ میں نے تیسرے فرشتہ کو اوپر کی طرف اشارہ کرتے دیکھا، جو مایوس لوگوں کو آسمانی مقدس کے قدس الاقداس کا راستہ دکھا رہا تھا۔ وہ ایمان کے ساتھ یسوع کے پیچھے قدس الاقداس میں داخل ہوئے۔ انہوں نے پھر سے یسوع کو پا لیا، اور خوشی اور امید از سر نو جاگ اٹھیں۔ میں نے انہیں پیچھے مڑ کر ماضی کا جائزہ لیتے دیکھا—یسوع کی دوسری آمد کی منادی سے لے کر ان کے سفر کے دوران 1844 میں مقررہ وقت کے گزر جانے تک۔ وہ اپنی مایوسی کی توضیح دیکھتے ہیں، اور خوشی اور یقین پھر سے ان میں جان ڈال دیتے ہیں۔ تیسرے فرشتہ نے ماضی، حال اور مستقبل کو روشن کر دیا ہے، اور وہ جانتے ہیں کہ واقعی خدا نے اپنی پراسرار تدبیر سے ان کی رہنمائی کی ہے۔

مجھے دکھایا گیا کہ باقی ماندہ لوگ یسوع کے پیچھے پاکوں کی پاک جگہ میں گئے، اور تابوتِ عہد اور کفارہ گاہ کو دیکھا، اور ان کے جلال نے انہیں مسحور کر لیا۔ یسوع نے تابوتِ عہد کا ڈھکن اٹھایا، اور دیکھو! پتھر کی تختیاں، جن پر دس احکام لکھے تھے۔ وہ ان زندہ ارشادات کو پڑھتے چلے جاتے ہیں؛ لیکن جب وہ دیکھتے ہیں کہ چوتھا حکم دس مقدس احکام کے درمیان زندہ ہے تو وہ کانپتے ہوئے پیچھے ہٹ جاتے ہیں، اور اس پر باقی نو کی نسبت زیادہ روشن نور چمک رہا ہے، اور اس کے گرداگرد جلال کا ہالہ ہے۔ انہیں وہاں ایسی کوئی بات نہیں ملتی جو انہیں یہ بتائے کہ سبت منسوخ کر دیا گیا ہے یا اسے ہفتے کے پہلے دن میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ وہ اسی طرح پڑھا جاتا ہے جیسے پہاڑ پر خدا کے منہ سے نہایت پرہیبت اور عظیم جلال کے ساتھ کہا گیا تھا، جب بجلیاں چمک رہی تھیں اور گرجیں گونج رہی تھیں، اور جیسے اس نے اپنی ہی پاک انگلی سے انہیں پتھر کی تختیوں پر لکھا تھا۔ چھ دن تو محنت کر اور اپنا سارا کام کاج کر؛ مگر ساتواں دن تیرے خداوند خدا کا سبت ہے۔ وہ حیران رہ جاتے ہیں جب وہ دیکھتے ہیں کہ دس احکام کی کس قدر نگہداشت کی جاتی ہے۔ وہ انہیں یہوواہ کے قریب رکھا ہوا دیکھتے ہیں، اس کی قدوسیت کے سائے میں ڈھکے اور محفوظ۔ وہ دیکھتے ہیں کہ وہ دس احکام میں سے چوتھے حکم کو پامال کرتے رہے ہیں، اور یہ کہ انہوں نے یہوواہ کے مقدس کیے ہوئے دن کی بجائے وہ دن منایا جو بت پرستوں اور پاپائیوں سے چلا آتا ہے۔ وہ خدا کے حضور فروتنی اختیار کرتے ہیں اور اپنی گزشتہ تعدیات پر ماتم کرتے ہیں۔

میں نے دیکھا کہ بخور دان میں بخور کا دھواں اٹھ رہا تھا جب یسوع ان کے اعترافات اور دعائیں اپنے باپ کے حضور پیش کر رہے تھے۔ اور جب وہ اوپر کو اٹھا تو ایک روشن نور یسوع پر اور کفارہ گاہ پر ٹھہر گیا؛ اور وہ مخلص دعاگو جو اس لیے پریشان تھے کہ انہوں نے اپنے آپ کو خدا کی شریعت کا مجرم پایا تھا، برکت یافتہ ہوئے، اور ان کے چہرے امید اور خوشی سے روشن ہو گئے۔ وہ تیسرے فرشتے کے کام میں شامل ہو گئے اور اپنی آوازیں بلند کر کے اس سنجیدہ تنبیہ کا اعلان کیا۔ ابتدا میں تھوڑے ہی لوگوں نے یہ پیغام قبول کیا، پھر بھی انہوں نے تندہی کے ساتھ اس تنبیہ کی منادی جاری رکھی۔ پھر میں نے دیکھا کہ بہت سے لوگوں نے تیسرے فرشتے کے پیغام کو قبول کیا اور اپنی آوازیں ان کے ساتھ ملا دیں جنہوں نے پہلے یہ تنبیہ سنائی تھی، اور انہوں نے اس کے مقدس آرام کے دن کی پابندی کر کے خدا کو بلند کیا اور اس کی تمجید کی۔

تیسرے پیغام کو قبول کرنے والوں میں سے بہت سوں کو پہلے دو پیغامات کا کوئی تجربہ نہ تھا۔ شیطان اس کو سمجھتا تھا، اور انہیں گرا دینے کے لیے اس کی بدی کی نظر ان پر تھی؛ لیکن تیسرا فرشتہ انہیں قدس الاقداس کی طرف رہنمائی کر رہا تھا، اور جنہیں گزشتہ پیغامات کا تجربہ تھا وہ انہیں آسمانی مقدس مقام کا راستہ دکھا رہے تھے۔ بہتوں نے فرشتوں کے پیغامات میں سچائی کا کامل تسلسل دیکھا اور اسے خوشی سے قبول کیا۔ انہوں نے انہیں ان کی ترتیب کے مطابق اختیار کیا اور ایمان سے یسوع کے پیچھے آسمانی مقدس مقام میں داخل ہوئے۔ یہ پیغامات مجھے ایک ایسے لنگر کے طور پر دکھائے گئے جو بدن کو تھامے رکھتا ہے۔ اور جب افراد انہیں قبول کرتے اور سمجھتے ہیں، تو وہ شیطان کی بہت سی فریب کاریوں سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔

1844 کی بڑی مایوسی کے بعد، شیطان اور اس کے فرشتے جماعت کے ایمان کو متزلزل کرنے کے لیے جال بچھانے میں سرگرم ہو گئے۔ وہ ان افراد کے اذہان پر اثر انداز ہو رہا تھا جنہیں ان باتوں کا ذاتی تجربہ تھا۔ ان پر انکساری کی صورت طاری تھی۔ انہوں نے پہلے اور دوسرے پیغام کو بدل دیا، اور ان کی تکمیل کے لیے مستقبل کی طرف اشارہ کیا، جب کہ دوسروں نے بہت پیچھے ماضی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ وہاں ان کی تکمیل ہو چکی تھی۔ یہ افراد ناتجربہ کاروں کے ذہنوں کو بھٹکا رہے تھے اور ان کے ایمان کو ڈگمگا رہے تھے۔ کچھ لوگ بائبل میں تلاش کر رہے تھے تاکہ جماعت سے الگ اپنی ایک الگ ایمان سازی کر سکیں۔ شیطان اس سب پر خوش تھا؛ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ جو اپنے لنگر سے چھوٹ گئے ہیں، انہیں وہ مختلف غلطیوں سے متاثر کر کے تعلیمات کی ہواؤں کے ساتھ ادھر ادھر دھکیل سکتا ہے۔ بہت سے وہ لوگ جو پہلے اور دوسرے پیغام میں پیش پیش تھے، انہوں نے انہیں جھٹلا دیا، اور ساری جماعت میں تفرقہ اور پراگندگی پھیل گئی تھی۔ پھر میں نے Wm. Miller کو دیکھا۔ وہ پریشان نظر آتا تھا، اور اپنے لوگوں کے لیے غم و اندوہ سے جھکا ہوا تھا۔ اس نے دیکھا کہ جو گروہ 1844 میں متحد اور محبت کرنے والا تھا، وہ ایک دوسرے سے محبت کھوتا جا رہا ہے اور ایک دوسرے کی مخالفت کر رہا ہے۔ اس نے انہیں ایک سرد، پسپائی کی حالت میں واپس گرتے دیکھا۔ غم نے اس کی قوت گھلا دی۔ میں نے سرکردہ لوگوں کو دیکھا کہ وہ Wm. Miller پر نظر رکھے ہوئے تھے اور ڈرتے تھے مبادا وہ تیسرے فرشتے کے پیغام اور خدا کے احکام کو قبول کر لے۔ اور جب وہ آسمان کی روشنی کی طرف مائل ہوتا، تو یہ لوگ اس کا ذہن ہٹانے کے لیے کوئی نہ کوئی تدبیر کر ڈالتے۔ میں نے دیکھا کہ اس کا ذہن تاریکی میں رکھنے اور اس کا اثر و نفوذ اپنے درمیان برقرار رکھنے کے لیے انسانی اثر و رسوخ بروئے کار لایا جا رہا تھا۔ بالآخر Wm. Miller نے آسمان کی روشنی کے خلاف آواز اٹھائی۔ وہ اس پیغام کو قبول نہ کر سکا جو اس کی مایوسی کی پوری وضاحت کر دیتا، اور ماضی پر ایسی روشنی اور جلال ڈالتا جس سے اس کی مدہم پڑی توانائیاں پھر تازہ ہو جاتیں، اس کی امید روشن ہو جاتی، اور وہ خدا کا جلال بیان کرتا۔ مگر اس نے الہی حکمت کے بجائے انسانی حکمت کا سہارا لیا، اور چونکہ اپنے آقا کی خاطر کٹھن محنت اور عمر نے اسے توڑ دیا تھا، اس لیے وہ اتنا جواب دہ نہ تھا جتنے وہ لوگ جنہوں نے اسے سچائی سے روکے رکھا۔ ذمہ داری انہی پر ہے، اور گناہ ان پر ہے۔ اگر Wm. Miller تیسرے پیغام کی روشنی دیکھ لیتا، تو بہت سی باتیں جو اسے تاریک اور پراسرار لگتی تھیں، واضح ہو جاتیں۔ اس کے بھائیوں نے اس کے لیے ایسی گہری محبت اور دلچسپی کا اظہار کیا کہ اسے لگا وہ ان سے الگ نہیں ہو سکتا۔ اس کا دل

سچائی کی طرف جھکتا؛ مگر پھر وہ اپنے بھائیوں کی طرف دیکھتا۔ وہ اس کی مخالفت کرتے تھے۔ کیا وہ ان سے الگ ہو سکتا تھا جو یسوع کی آمد کی منادی میں اس کے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑے رہے تھے؟ اسے لگا کہ وہ یقیناً اسے گمراہ نہ کریں گے۔

خدا نے اسے شیطان کی قدرت کے زیر اثر آنے دیا، اور موت کو اس پر غالب ہونے دیا۔ اس نے اسے قبر میں چھپا دیا، ان لوگوں سے دور جو اسے لگاتار خدا سے دور کھینچ رہے تھے۔ موسیٰ نے خطا کی، جب وہ ارض موعود میں داخل ہونے ہی والا تھا۔ اسی طرح میں نے دیکھا کہ ڈبلیو۔ ایم۔ ملرنے بھی خطا کی، جب وہ جلد آسمانی کنعان میں داخل ہونے والا تھا، یعنی اپنے اثر کو سچائی کے خلاف جانے کی اجازت دے کر۔ دوسروں نے اسے اس پر آمادہ کیا۔ اس کا حساب دوسروں کو دینا ہوگا۔ مگر فرشتے خدا کے اس خادم کی قیمتی خاک کی نگہبانی کرتے ہیں، اور وہ آخری نرسنگے کی آواز پر نکل آئے گا۔

میں نے ایک جماعت دیکھی جو اچھی طرح محفوظ اور ثابت قدم کھڑی تھی، اور وہ ان کی کوئی تائید نہ کرتی تھی جو جماعت کے قائم شدہ ایمان کو متزلزل کرنا چاہتے تھے۔ خدا نے انہیں منظوری کی نظر سے دیکھا۔ مجھے تین قدم دکھائے گئے—ایک، دو اور تین—پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتوں کے پیغامات۔ فرشتے نے کہا: خرابی ہے اس شخص پر جو ان پیغامات میں ایک اینٹ کو بھی ہلا دے یا ایک کیل تک کو چھیڑ دے۔ ان پیغامات کی صحیح سمجھ انتہائی اہم ہے۔ روحوں کی تقدیر اس بات پر موقوف ہے کہ انہیں کس طرح قبول کیا جاتا ہے۔ مجھے پھر انہی پیغامات کے واسطے سے گزارا گیا، اور میں نے دیکھا کہ خدا کے لوگوں نے اپنا تجربہ کتنی بڑی قیمت ادا کر کے خریدا تھا۔ وہ بہت سی تکالیف اور سخت کشمکش سے حاصل ہوا تھا۔ خدا انہیں قدم بہ قدم آگے لاتا رہا، یہاں تک کہ اس نے انہیں ایک مضبوط، غیر متزلزل پلیٹ فارم پر کھڑا کر دیا۔ پھر میں نے افراد کو دیکھا کہ جب وہ پلیٹ فارم کے قریب آئے تو اس پر قدم رکھنے سے پہلے اس کی بنیاد کا جائزہ لیتے تھے۔ کچھ نے خوشی خوشی فوراً اس پر قدم رکھ دیا۔ دوسروں نے پلیٹ فارم کی بنیاد ڈالنے کے انداز میں نقص نکالنا شروع کیا۔ وہ چاہتے تھے کہ اس میں اصلاحات کی جائیں، تب پلیٹ فارم زیادہ کامل ہو جائے گا اور لوگ بہت زیادہ خوش ہوں گے۔ کچھ پلیٹ فارم سے اتر کر اسے پرکھتے، پھر اس میں عیب نکالتے اور قرار دیتے کہ یہ غلط طور پر رکھا گیا ہے۔ میں نے دیکھا کہ تقریباً سب کے سب پلیٹ فارم پر ثابت قدمی سے کھڑے تھے، اور انہوں نے ان دوسروں کو، جو اتر گئے تھے، اپنی شکایات ختم کرنے کی نصیحت کی، کیونکہ خدا استادِ معمار تھا، اور وہ اس کے خلاف لڑ رہے تھے۔ وہ خدا کے حیرت انگیز کاموں کو بیان کرتے تھے جنہوں نے انہیں اس مضبوط پلیٹ فارم تک پہنچایا تھا، اور باہم اتحاد سے تقریباً سب نے اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اٹھائیں اور بلند آواز سے خدا کی تمجید کی۔ اس کا اثر ان میں سے بعض پر ہوا جنہوں نے شکایت کی تھی اور پلیٹ فارم چھوڑ دیا تھا، اور وہ پھر فروتنی کے ساتھ اس پر قدم رکھ گئے۔

میری توجہ دوبارہ مسیح کی پہلی آمد کی منادی کی طرف مبذول کرائی گئی۔ یوحنا ایلیاہ کی روح اور قوت میں یسوع کی آمد کے لیے راہ تیار کرنے کو بھیجا گیا تھا۔ جنہوں نے یوحنا کی گواہی کو رد کیا وہ یسوع کی تعلیمات سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ اس کی پہلی آمد کی منادی کی مخالفت نے انہیں وہاں لا کھڑا کیا جہاں وہ اس کے مسیح ہونے کے مضبوط ترین ثبوت کو آسانی سے قبول نہ کر سکے۔ شیطان نے یوحنا کے پیغام کو رد کرنے والوں کو مزید آگے بڑھایا کہ وہ یسوع کو بھی رد کریں اور اسے مصلوب کریں۔ ایسا کرتے ہوئے انہوں نے خود کو اس حالت میں ڈال لیا کہ وہ یوم پنتکست کی برکت نہ پا سکے، جو انہیں آسمانی مقدس میں داخلے کی راہ سکھا دیتی۔ بیکل کے پردے کے پھٹ جانے نے ظاہر کیا کہ یہودی قربانیاں اور رسوم و احکام اب مزید قبول نہ کیے جائیں گے۔ عظیم قربانی پیش کی جا چکی تھی اور قبول بھی کر لی گئی تھی، اور وہ روح القدس جو یوم پنتکست کو نازل ہوئی، شاگردوں کے اذہان کو زمینی مقدس سے آسمانی مقدس کی طرف لے گئی، جہاں یسوع اپنے ہی خون کے وسیلہ داخل ہوا تھا، اور اس نے اپنے کفارے کے فوائد اپنے شاگردوں پر عطا کیے۔ یہودی کامل دھوکے اور مطلق تاریکی میں چھوڑ دیے گئے۔ نجات کے منصوبے کے بارے میں انہیں جو روشنی مل سکتی تھی وہ سب کھو بیٹھے، اور پھر بھی اپنی بے فائدہ قربانیوں اور نذرانوں پر

بھروسا کرتے رہے۔ وہ پاک مقام میں مسیح کی شفاعت سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ آسمانی مقدس نے زمینی کی جگہ لے لی تھی، تاہم انہیں آسمانی مقدس کی طرف جانے کی راہ کا علم نہ تھا۔

بہت سے لوگ اس روش کو دیکھ کر دہشت زدہ ہوتے ہیں جو یہودیوں نے یسوع کے ساتھ اختیار کی—اسے رد کیا اور اسے مصلوب کر دیا۔ اور جب وہ اس کے ساتھ کی گئی شرمناک بے حرمتی کی تاریخ پڑھتے ہیں تو وہ سمجھتے ہیں کہ وہ مسیح سے محبت کرتے ہیں، اور پطرس کی طرح اس کا انکار نہ کرتے، نہ یہودیوں کی طرح اسے صلیب دیتے۔ لیکن خدا، جس نے اپنے بیٹے کے لیے ان کی ظاہری ہمدردی دیکھی ہے، نے انہیں آزمایا ہے، اور اس محبت کو کسوٹی پر پرکھا ہے جس کا انہوں نے یسوع کے لیے دعویٰ کیا تھا۔

تمام آسمان نے پیغام کی قبولیت کو گہری دلچسپی کے ساتھ دیکھا۔ لیکن بہت سے لوگ جو یسوع سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں، اور جو صلیب کی کہانی پڑھتے ہوئے آنسو بہاتے ہیں، پیغام کو خوشی سے قبول کرنے کے بجائے غصے میں آجاتے ہیں، یسوع کی آمد کی خوشخبری کا مذاق اڑاتے ہیں اور اسے فریب قرار دیتے ہیں۔ وہ ان لوگوں سے رفاقت نہیں رکھتے جو اس کے ظہور سے محبت رکھتے ہیں، بلکہ ان سے نفرت کرتے ہیں اور انہیں کلیساؤں سے باہر نکال دیتے ہیں۔ جنہوں نے پہلے پیغام کو رد کیا وہ دوسرے سے فائدہ نہ اٹھا سکے، اور نہ ہی نصف شب کی پکار سے فائدہ اٹھا سکے، جو انہیں ایمان کے ساتھ یسوع کے ہمراہ آسمانی مقدس کے پاک ترین مقام میں داخل ہونے کے لیے تیار کرنے کی تھی۔ اور چونکہ انہوں نے پہلے دو پیغامات کو رد کیا، اس لیے انہیں تیسرے فرشتے کے پیغام میں کوئی روشنی نظر نہیں آتی، جو پاک ترین مقام کی راہ دکھاتا ہے۔ میں نے دیکھا کہ نام نہاد کلیساؤں نے، جس طرح یہودیوں نے یسوع کو مصلوب کیا تھا، اسی طرح ان پیغامات کو مصلوب کر دیا ہے، اور اس لیے نہ انہیں آسمان میں اٹھائے گئے قدم کا علم ہے، نہ پاک ترین مقام میں جانے کی راہ کا، اور وہ وہاں یسوع کی شفاعت سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ یہودیوں کی طرح، جو اپنی بے فائدہ قربانیاں پیش کرتے تھے، یہ لوگ اپنی بے فائدہ دعائیں اس حصے کی طرف پیش کرتے ہیں جسے یسوع چھوڑ چکا ہے، اور شیطان، مسیح کے نام لیوا پیروکاروں کے اس فریب پر خوش ہو کر، انہیں اپنے پھندے میں مضبوطی سے جکڑ دیتا ہے، مذہبی روپ دھارتا ہے، ان نام نہاد مسیحیوں کے ذہنوں کو اپنی طرف موڑ دیتا ہے، اور اپنی قدرت، اپنی نشانیاں اور جھوٹے معجزات کے ساتھ کام کرتا ہے۔ بعض کو وہ ایک طریقے سے دھوکہ دیتا ہے اور بعض کو دوسرے طریقے سے۔ مختلف اذہان پر اثر ڈالنے کے لیے اس نے طرح طرح کے فریب تیار کر رکھے ہیں۔ کچھ ایک دھوکے کو ہولناکی سے دیکھتے ہیں جبکہ دوسرے کو فوراً قبول کر لیتے ہیں۔ شیطان بعض کو روحت پرستی سے دھوکہ دیتا ہے۔ وہ نور کے فرشتے کی صورت میں بھی آتا ہے اور اپنا اثر ملک بھر میں پھیلا دیتا ہے۔ میں نے ہر جگہ جھوٹی اصلاحی تحریکیں دیکھیں۔ کلیسائی مسرور تھیں اور سمجھتی تھیں کہ خدا ان کے لیے عجیب طور پر کام کر رہا ہے، حالانکہ وہ دوسری روح تھی۔ یہ سب ختم ہو جائے گا اور دنیا اور کلیسا کو پہلے سے بدتر حالت میں چھوڑ جائے گا۔

میں نے دیکھا کہ خدا کے مخلص فرزند نام نہاد ایڈونٹسٹوں میں بھی ہیں اور گری ہوئی کلیساؤں میں بھی، اور ان کلیساؤں میں سے خادمین اور لوگ ابھی بھی باہر بلائے جائیں گے، اس سے پہلے کہ بلائیں نازل کی جائیں، اور وہ خوشی سے سچائی کو قبول کریں گے۔ شیطان یہ جانتا ہے، اور تیسرے فرشتے کی بلند پکار سے پہلے وہ ان مذہبی جماعتوں میں ایک ہلچل برپا کرتا ہے تاکہ جنہوں نے حق کو رد کیا ہے وہ سمجھیں کہ خدا ان کے ساتھ ہے۔ وہ امید رکھتا ہے کہ مخلصوں کو دھوکا دے، اور انہیں یہ سوچنے پر آمادہ کرے کہ خدا اب بھی کلیساؤں کے لیے کام کر رہا ہے۔ لیکن روشنی چمکے گی، اور ہر مخلص شخص گری ہوئی کلیساؤں کو چھوڑ دے گا اور بقیہ جماعت کے ساتھ کھڑا ہو جائے گا۔ روحانی عطایا، جلد 1، 151-172۔

یہ اقتباس بہت سے اہم حقائق پر مشتمل ہے، لیکن میں اس اقتباس کو اس لیے استعمال کر رہا ہوں کہ ملیرائٹ تاریخ کے پیغامات کی کچھ خصوصیات کو الگ کر سکوں، تاکہ سمجھ سکوں کہ وہ ہماری

تاریخ کی کس طرح نمائندگی کرتے ہیں۔ مکاشفہ باب چودہ کے تینوں فرشتوں کے ہاتھ میں ایک پیغام ہے۔ دوسرا اور تیسرا فرشتہ ایسے بیان کیے گئے ہیں کہ جب وہ اپنے پیغام کے ساتھ نازل ہوتے ہیں تو ان کے پاس ایک "طومار" ہوتا ہے۔ ہر فرشتہ ایک پیغام کی نمائندگی کرتا ہے، اور ہر پیغام کی آمد ایک اثر مرتب کرتی ہے۔

ہم اس موضوع کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔